11 سالانہ بجٹ 2009-10ء کا جائزہ

11.1 عمومی جائزہ

اسٹیٹ بینک اوراس کے ذیلی اداروں کے کل اخراجات تین زمروں میں تقسیم کیے جاتے ہیں: کارپوریٹ اخراجات، انتظامی اخراجات اور جاریہ اخراجات۔ اسٹیٹ بینک اوراس کے ذیلی اداروں کے اصل اور میزانیہ اخراجات کا تقابل **جدول 11.1** اور **شکل 11.1** میں دیا گیا ہے۔

کل اخراجات کے لحاظ سے ان مدوں کا باہمی حجم **جدول 11.2** میں دکھایا گیا ہے۔

اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی اخراجات 23,577 ملین روپے تھے جبکہ 21,612 ملین روپے کا بجٹ بنایا گیا تھا۔ اس طرح 1,965 ملین روپے یا 4.9 فیصد کا منفی تغیر رہا۔ تینوں اہم مدوں میں بجٹ کے مقابلے میں اصل کا فرق **جدول 11.3** میں دکھایا گیا ہے۔

شکل 11.1: بجٹ بمقابلہ اصل اخراجات (ملین روپے)

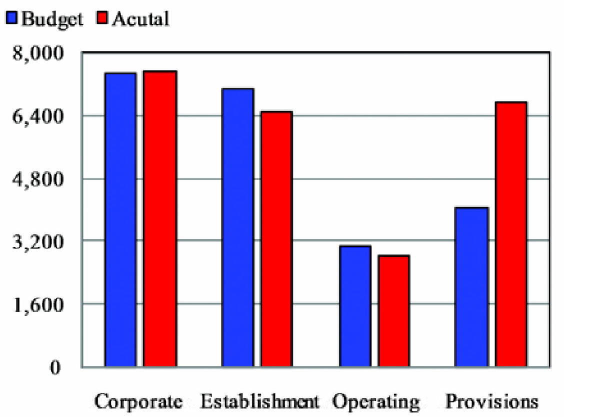

جدول 11.1: اسٹیٹ بینک کا سالانہ بجٹ جائزہ 2009-10ء

(ملین روپے)

نمبر شمار	مد	مجموعی			
		بجٹ	اصل	تغیر	فیصد تغیر
1	کارپوریٹ	7,453	7,518	-65	-0.9
2	انتظامی	7,063	6,507	556	7.9
3	جاریہ	3,049	2,807	242	7.9
4	تموین	4,047	6,745	-2,698	-66.7
	میزان	**21,612**	**23,577**	**-1,965**	**-9.1**

11.2 کارپوریٹ اخراجات

بینک کے کارپوریٹ اخراجات تین اجزا پر مشتمل ہیں یعنی نیشنل بینک کا ایجنسی کمیشن، کرنسی نوٹوں کی طباعت کا خرچ اور آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے چارجز۔ مختلف مدوں میں کارپوریٹ اخراجات اس طرح ہوئے:

جدول 11.2: مالی سال 2010ء کے دوران محاصل اخراجات کی تفصیل

مد	بجٹ	اصل
کارپوریٹ	34	32
انتظامی	33	28
جاریہ	14	12
تموین	19	28
مجموعی	**100**	**100**

جدول 11.3: مدوں کے لحاظ سے اصل رقم اور بجٹ کا فرق (فیصد)

مد	بجٹ
کارپوریٹ	-0.9
انتظامی	7.9
جاریہ	7.9
تموین	-66.7
مجموعی	**- 9.1**

1 **ایجنسی کمیشن چارجز:** نیشنل بینک آف پاکستان کو حکومتی لین دین اور تمسکات کی مد میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے معاہدے کے تحت ایجنسی کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔ حکومتی لین دین کا حجم بڑھنے کی بنا پر ایجنسی کمیشن میں 241 ملین روپے یا 6.4 فیصد کا منفی تغیر آیا۔

2 **کرنسی نوٹوں کی طباعت کے چارجز:** کرنسی نوٹ چھاپنے کے اخراجات میں 241 ملین روپے یا 6.9 فیصد کا مثبت تغیر رہا جو نرخ کے فرق کی وجہ سے تھا۔

3 **اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے چارجز:** ایس ڈی آر کے چارجز 65 ملین روپے یا 30.5 فیصد کے منفی تغیر پر منتج ہوئے جس کا سبب بلند شرح مبادلہ (16 ملین روپے) اور

اختصاص میں(223 ملین روپے) کا اضافہ ہے جس کی بناپرایس ڈی آر کے 174 ملین روپے کے کم شرح کے چارجز کا اثر جزوی طور پرزائل ہوگیا۔

کارپوریٹ اخراجات میں ایجنسی کمیشن کے چارجز اور ایس ڈی آر کے چارجز کا منفی تغیر زیادہ تر نوٹوں کی طباعت کے مثبت تغیر کی وجہ سے غیر مؤثر ہوگیا۔ چنانچہ کارپوریٹ اخراجات میں مجموعی تغیر 65 ملین روپے یا 0.9 فیصد کے مجموعی منفی تغیر پر منتج ہوا۔

11.3 انتظامی اخراجات

انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں، طب، فوائد اور تربیتی خرچ شامل ہیں۔ انتظامی اخراجات میں 556 ملین روپے یا 7.9 فیصد کا مثبت تغیر رہا۔ مثبت تغیر کی وجہ نئے ملازمین کی بھرتی میں تاخیر تھی۔

11.4 جاریہ اخراجات

جاریہ اخراجات میں نباف سمیت کرائے، ریٹس اور ٹیکس، قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات، اسٹیشنری، مطبوعات، مواصلات، سفری خرچ، مرمت، گھسائی وغیرہ شامل ہیں۔ مجموعی طور پر جاریہ اخراجات میں 242 ملین روپے یا 8.6 فیصد کا مثبت تغیر رہا جو زیادہ تر قانونی و پیشہ ورانہ چارجز، ای ڈی پی دیکھ بھال، گھسائی، مرمت، سفری اخراجات اور متفرق اخراجات میں میزانیہ میں مختص رقوم کی نسبت کمی کی وجہ سے تھا۔

11.5 تموین

تموین میں اسٹاف کی ریٹائرمنٹ کے فوائد، زراعت کے نقصانات اور دیگر متفرق اخراجات شامل ہیں۔ مجموعی طور پر اصل تموین میں میزانیہ میں مختص رقم کے مقابلے میں 2,698 ملین روپے یا 66.7 فیصد کا منفی تغیر رہا جس کا سبب بنیادی طور پر اسٹاف کے ریٹائرمنٹ کے فوائد تھے۔ اسٹاف کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کی تموین ایکچو ئیریل ایڈوائس پر مبنی ہوتے ہیں تاہم منفی تغیر کی وجہ سال کے دوران تنخواہوں اور معاوضے میں ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔